ذٰلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ

یہ اللہ کی کتاب ہے نہیں کوئی شک اس (کے کتاب الٰہی ہونے) میں، ہدایت ہے (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے۔

اَلْبَقَرَةَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

---

1. الف ۔ لام ۔ میم ۔
2. اس کتاب (قرآن) میں کچھ شک نہیں، راہ بتاتی ہے (اللہ سے) ڈرو الوں کو۔
3. جو یقین کرتے ہیں بن دیکھا (غائب)، اور درست (قائم) کرتے ہیں نماز،
اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں۔
4. اور جو یقین کرتے ہیں جو کچھ اُترا (نازل ہوا) تجھ پر، اور جو اُترا (نازل ہوا) تجھ سے پہلے۔
اور آخرت کو وہ یقین جانتے ہیں۔
5. انہوں نے پائی ہے راہ (ہدایت) اپنے رب کی۔ اور وہی مراد کو پہنچے۔
6. اور وہ جو منکر ہوئے، برابر ہے تُو انکو ڈرائے یا نہ ڈرائے، وہ نہ مانیں (نہ ایمان لائیں) گے۔
7. مُہر کر دی اللہ نے انکے دل پر اور انکے کان پر۔ اور انکی آنکھوں پر ہے پردہ۔
اور ان کو بڑی مار ہے۔
8. اور ایک (بعض) لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں، ہم یقین لائے اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر،
اور ان کو یقین نہیں۔
9. دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے اور ایمان والوں سے،
اور کسی کو دغا نہیں دیتے مگر آپ کو۔ اور نہیں بُوجھتے (شعور رکھتے)۔

---

10. اُن کے دل میں آزار (بیماری) ہے، پھر زیادہ دیا اللہ نے ان کو آزار۔
اور ان کو دُکھ کی مار (دردناک عذاب) ہے۔ اس پر کہ جھوٹ کہتے تھے۔

11. اور جب کہیئے ان کو فساد نہ ڈالو ملک میں۔ کہیں، ہمارا کام تو سنوار (اصلاح کرنا) ہے۔
12. سُن رکھو! وہی ہیں بگاڑ نے والے، پر نہیں سمجھتے (شعور رکھتے)۔
13. اور جب کہیئے ان کو ایمان لاؤ جس طرح ایمان لائے سب لوگ،
کہیں، کیا ہم اس طرح ہوں مسلمان جیسے مسلمان ہوئے بیوقوف؟
سُنتا ہے وہی ہیں بیوقوف، پر نہیں جانتے۔
14. جب ملاقات کریں مسلمانوں سے، کہیں، ہم مسلمان ہوئے۔
اور جب اکیلے جائیں اپنے شیطانوں پاس، کہیں، ہم ساتھ ہیں تمہارے، ہم تو (انکے ساتھ) ہنسی کرتے ہیں۔
15. اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے، اور بڑھاتا ہے ان کو انکی شرارت میں بہکے ہوئے۔

16. وہی ہیں جنہوں نے خرید کی راہ کے بدلے گمراہی۔
سو نفع نہ لائی اُنکی سوداگری، اور نہ راہ پائے۔
17. اُنکی مثال جیسے ایک شخص نے سلگائی آگ۔ پھر جب روشن کیا اسکے گرد (آس پاس) کو، لے گیا اللہ انکی روشنی،
اور چھوڑا انکو اندھیروں میں، نظر نہیں آتا۔
18. بہرے ہیں، گونگے، اندھے، سو وہ نہیں پھریں (لوٹیں) گے (سیدھے راستے کی طرف)۔

19. یا (انکی مثال ایسی) جیسے مینہ پڑتا ہے آسمان سے، اس میں ہیں اندھیرے اور گرج اور بجلی۔
ڈالتے ہیں انگلیاں اپنے کانوں میں مارے کڑک کے، ڈر سے موت کے۔
اور اللہ گھیر رہا ہے منکروں کو۔

20. قریب ہے بجلی کہ اُچک لے اُنکی آنکھیں ۔
جس بار چمکتی ہے اُن پر، چلتے ہیں اس میں ۔ اور جب اندھیرا پڑا کھڑے رہے ۔
اور اگر چاہے اللہ لے جائے اُنکے کان (سماعت) اور آنکھیں (بصارت) ۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

21. لوگو! بندگی کرو اپنے رب کی جس نے بنایا تم کو اور تم سے اگلوں کو، شاید تم پرہیزگاری پکڑو ۔
22. جس نے بنادیا تم کو (تمہارے لئے) زمین بچھونا اور آسمان عمارت، اور اتارا آسمان سے پانی،
پھر نکالے اس سے میوے، کھانا تمہارا ۔ سو نہ ٹھہراؤ اللہ کے برابر کوئی، اور تم جانتے ہو ۔

23. اور اگر تم ہو شک میں اس کلام سے جو اتارا ہم نے اپنے بندے پر تو لے آؤ ایک سورت اس قسم کی ۔
اور بلاؤ (حمایتیوں) جن کو حاضر کرتے ہو اللہ کے سوا، اگر تم سچے ہو ۔
24. پھر اگر نہ کرو اور البتہ نہ کروگے تو بچو آگ سے،، جس کی چھپیاں (ایندھن) ہیں آدمی اور پتھر ۔
تیار ہے منکروں کے واسطے ۔

25. اور خوشی سنا انکو جو یقین لائے اور کام نیک کئے، کہ ان کو ہیں باغ، بہتی نیچے ان کے ندیاں ۔
جس بار ملے انکو وہاں کا کوئی میوہ کھانے کو، کہیں، یہ وہی ہے جو ملا تھا ہم کو آگے (پہلے)،
اور ان پاس وہ آئے گا ایک طرح کا (ملتا جلتا) ۔
اور ان کو ہیں وہاں عورتیں ستھری، اور ان کو وہاں ہمیشہ رہنا ۔

26. اللہ کچھ شرماتا نہیں کہ بیان کرے کوئی مثال ایک مچھر یا اس سے کچھ اوپر (حقیرتر) ۔
پھر جو یقین رکھتے ہیں سو جانتے ہیں کہ وہ ٹھیک ہے ان کے رب کا کہا ۔
اور جو منکر ہیں سو کہتے ہیں، کیا غرض تھی اللہ کو اس مثال سے؟
گمراہ کرتا ہے اس سے بہتیرے اور راہ پر لاتا ہے اس سے بہتیرے ۔
اور گمراہ کرتا ہے جو بے حکم ہیں ۔

27. جو توڑتے ہیں حکم اللہ کا مضبوط کئے پیچھے ۔ اور توڑتے ہیں جو چیز اللہ نے فرمائی جوڑنی ،
اور فساد کرتے ہیں ملک میں ۔ اُنہیں کو آیا نقصان ۔

28. تم کس طرح منکر ہو اللہ سے اور تھے تم مُردے (بے جان) ، پھر اس نے تم کو جلایا (زندگی عطا کی) ۔
پھر تم کو مارتا ہے ، پھر جلائے (زندہ کرے) گا ، پھر اسی پاس اُلٹے (لوٹائے) جاؤ گے ۔

29. وہی ہے جس نے بنایا تمہارے واسطے جو کچھ زمین میں ہے ، سب ۔
پھر چڑھ گیا آسمان کو تو ٹھیک کیا ان کو سات آسمان ۔
اور وہ ہر چیز سے واقف ہے ۔

30. اور جب کہا تیرے رب نے فرشتوں کو مجھ کو بنانا ہے زمین میں ایک نائب ۔
بولے کیا تُو رکھے گا اس میں جو شخص فساد کرے وہاں اور کرے خون ؟
اور ہم پڑھتے ہیں تیری خوبیاں اور یاد کرتے ہیں تیری پاک ذات کو ۔
کہا ، مجھ کو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے ۔

31. اور سکھائے آدم کو نام سارے ، پھر وہ دکھائے فرشتوں کو ،
کہا ، بتاؤ مجھ کو نام ان کے اگر ہو تم سچے ۔

32. بولے : تُو سب سے نرالا ہے ، ہم کو معلوم نہیں مگر جتنا تُو نے سکھایا ۔ تُو ہی (ہے) اصل دانا پختہ کار ۔

33. کہا ، اے آدم ! بتا دے ان کو نام اُن کے ،
پھر جب اس نے بتا دیئے نام اُن کے ۔ کہا ، میں نے نہ کہا تھا تم کو ، مجھ کو معلوم ہیں پردے (راز) آسمان زمین کے ،
اور معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو ۔

34. اور جب ہم نے کہا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو ، تو سجدہ کر پڑے مگر ابلیس نے قبول نہ رکھا ،
اور تکبر کیا اور وہ تھا منکروں میں کا ۔

35. اور کہا ہم نے اے آدم! بَس (رہو) تُو اور تیری عورت جنّت میں، اور کھاؤ اس میں محفوظ ہوکر جس جگہ چاہو۔
اور نزدیک نہ جاؤ اس درخت کے، پھر تم بے انصاف ہوگے۔
36. پھر ڈگایا (پھسلایا) انکو شیطان نے اس سے، پھر نکالا انکو وہاں سے جس آرام میں تھے،
اور کہا ہم نے، تم سب اُترو! تم ایک دوسرے کے دشمن ہو،
اور تم کو زمین میں ٹھہرنا ہے، اور کام چلانا ایک وقت تک۔
37. پھر سیکھ لیں آدم نے اپنے رب سے کئی باتیں، پھر متوجہ ہوا اس پر (توبہ قبول کی)۔
برحق وہی ہے معاف کرنے والا مہربان۔
38. ہم نے کہا تم اُترو یہاں سے سارے۔
پھر کبھی پہنچے تم کو میری طرف سے راہ کی خبر (ہدایت)، تو جو کوئی چلا میرے بتائے پر،
نہ ڈر ہوگا انکو اور نہ انکو غم۔
39. اور جو منکر ہوئے، اور جھٹلائیں ہماری نشانیاں، وہ ہیں دوزخ کے لوگ، وہ اسی میں رہ پڑے۔

40. اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرا احسان۔ جو میں نے کیا تم پر،
اور پورا کرو قرار (وعدہ) میرا، میں پورا کروں قرار تمہارا، اور میرا ہی ڈر رکھو۔
41. اور مانو جو کچھ میں نے اتارا، سچ بتاتا تمہارے پاس والے کو اور مت ہو تم پہلے منکر اس کے۔
اور نہ لو میری آیتوں پر مول تھوڑا۔ اور مجھی سے بچتے (ڈرتے) رہو۔
42. اور مت ملاؤ صحیح میں غلط اور یہ کہ چھپاؤ سچ کو جان کر۔
43. اور کھڑی کرو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور جھکو ساتھ جھکنے والوں کے۔
44. کیا حکم کرتے ہو لوگوں کو نیک کام کا اور بھولتے ہو آپ کو؟ اور تم پڑھتے ہو کتاب۔ پھر کیا نہیں بوجھتے؟
45. اور قوت پکڑو محنت سہار نے (صبر) سے اور نماز سے۔
اور البتہ وہ بھاری ہے، مگر انہیں پر جنکے دل پگھلے ہیں (میں ڈرا اور عاجزی ہے)۔

46. جن کو خیال ہے کہ انکو ملنا ہے اپنے رب سے اور انکو اسی طرف اُلٹے (لوٹ کر) جانا۔

47. اے بنی اسرائیل! یاد کرو احسان میرا جو میں نے تم پر کیا،
اور وہ جو میں نے تم کو بڑا کیا (فضیلت بخشی) جہان کے لوگوں سے۔

48. اور بچو اس دن سے کہ کام نہ آئے کوئی شخص کسی کے ایک ذرہ،
اور قبول نہ ہو اسکی طرف سے سفارش اور نہ لیں اسکے بدلے میں کچھ اور نہ انکو مدد پہنچے۔

49. اور جب چھڑایا ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے، دیتے تم کو بُرے عذاب،
ذبح کرتے تمہارے بیٹے اور جیتی رکھتے تمہاری عورتیں۔ اور اس میں مدد ہوئی تمہارے رب کی بڑی۔

50. اور جب ہم نے چیرا تمہارے پیچھے (گھسنے) کے ساتھ دریا۔ پھر بچا دیا تم کو اور ڈبو یا فرعون کے لوگوں کو،
اور تم دیکھتے تھے۔

51. اور جب ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے چالیس رات کا پھر تم نے بنا لیا بچھڑا اسکے پیچھے،
اور تم بے انصاف ہو۔

52. پھر معاف کیا ہم نے تم کو اس پر بھی، شاید تم احسان مانو۔

53. اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور چکوتی (نصیحت)، شاید تم راہ (ہدایت) پاؤ۔

54. اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو، اے قوم! تم نے نقصان کیا اپنا یہ بچھڑا بنا لے کر،
اب توبہ کرو اپنے پیدا کرنیوالے کی طرف اور مار ڈالو اپنی جان۔ یہ بہتر ہے تم کو اپنے خالق کے پاس۔ پھر متوجہ ہوا تم پر۔
برحق وہی ہے معاف کرنے والا مہربان۔

55. اور جب تم نے کہا، اے موسیٰ! ہم یقین نہ کریں گے تیرا، جب تک نہ دیکھیں اللہ کو سامنے،
پھر (آ) لیا تم کو بجلی نے اور تم دیکھتے تھے۔

56. پھر اُٹھا کھڑا ا (زندہ) کیا ہم نے تم کو مر گئے پیچھے (مرنے کے بعد)، شاید تم احسان مانو۔

57. اور سایہ کیا تم پر ابر کا اور اُتارا تم پر من اور سلوی۔ کھاؤ ستھری چیزیں جو دیں ہم نے تم کو۔
اور (ناشکری کر کے) ہمارا کچھ نقصان نہ کیا پر اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔

58. اور جب کہا ہم نے داخل ہو شہر میں، اور کھاتے پھرو اس میں جہاں چاہو محفوظ ہو کر،
اور داخل ہو دروازوں میں سجدہ کر کر، اور کہو گناہ اُتریں، تو بخشیں ہم تم کو تقصیریں تمہاری،
اور زیادہ بھی دیں گے نیکی والوں کو۔

59. پھر بدل لی بے انصافوں نے بات، سوا اسکے جو کہہ دی تھی انکو،
پھر اُتارا ہم نے بے انصافوں پر عذاب آسمان سے اُنکی بے حکمی (نافرمانی) پر۔

60. اور جب پانی مانگا موسیٰ نے اپنی قوم کے واسطے تو کہا ہم نے مار اپنے عصا سے پتھر کو۔
پھر بہ نکلے اُس سے بارہ چشمے۔ پہچان لیا ہر قوم نے اپنا گھاٹ۔
(ہم نے کہا) کھاؤ اور پیو روزی اللہ کی۔ اور نہ پھرو ملک میں فساد مچاتے۔

61. اور جب کہا تم نے اے موسیٰ! ہم نہ ٹھہریں گے ایک کھانے پر سو پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو،
کہ نکال دے ہم کو جو اُگتا ہے زمین سے، زمین کا ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز،
بولا، کیا تم لیا چاہتے ہو ایک چیز جو ادنٰی ہے بدلے ایک چیز کے جو بہتر ہے؟
اترو کسی شہر میں تو تم کو ملے جو مانگتے ہو۔
اور ڈالی گئی اُن پر ذلّت اور محتاجی، اور کما لائے غصہ اللہ کا۔
یہ اس پر کہ وہ تھے نہ مانتے حکم اللہ کے اور خون کرتے نبیوں کا ناحق،
یہ اس لئے کہ بے حکم تھے اور حد پر نہ رہتے تھے۔

62. یُوں ہے کہ جو لوگ مسلمان ہوئے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور نصاریٰ اور صابئین،
جو کوئی یقین لایا اللہ پر اور پچھلے دن پر اور کام کیا نیک، تو انکو ہے انکی مزدوری اپنے رب کے پاس۔
اور نہ اُن کو ڈر ہے اور نہ وہ غم کھائیں۔

63. اور جب ہم نے لیا قرار تم سے اور اُونچا کیا تم پر پہاڑ۔
(حکم دیا کہ) پکڑو جو ہم نے دیا تم کو زور سے، اور یاد کرتے رہو جو اس میں ہے، شاید تم کو ڈر رہو۔
64. پھر تم پھر گئے اس کے بعد۔
سو اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اس کی مہر (رحمت) تو تم خراب ہوتے۔

65. اور جان چکے ہو جنہوں نے تم میں زیادتی کی ہفتے کے دن میں، تو ہم نے کہا ہو جاؤ بندر پھٹکارے۔
66. پھر ہم نے وہ دہشت (عبرت) رکھی شہر کے روبرو والوں (اس وقت کے لوگوں) کو، اور پیچھے والوں کو اور نصیحت رکھی ڈر والوں کو۔

67. اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو اللہ فرماتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے۔
بولے، کیا تو ہم کو پکڑتا ہے ٹھٹھے (مذاق) میں؟
کہا پناہ اللہ کی اس سے کہ میں ہوں نادانوں میں۔
68. بولے، پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو کہ بیان کر دے ہم کو وہ کیسی؟
کہا، وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ بوڑھی اور نہ بیاہی۔ میانہ ہے اُن کے بیچ۔
اب کرو جو تم کو حکم ہے۔
69. بولے کہ پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو کہ بیان کر دے ہم کو کیسا ہے رنگ اسکا؟
کہا، وہ فرماتا ہے وہ ایک گائے ہے زرد ڈہڈا (شوخ) رنگ اسکا، خوش آتی (اچھی لگتی) ہے دیکھنے والوں کو۔
70. بولے پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو، بیان کر دے ہم کو کس قسم میں ہے وہ؟ گائیوں میں شبہ پڑا ہے ہم کو۔
اور ہم اللہ نے چاہا تو راہ پالیں گے۔

.71 کہا، وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے محنت والی نہیں کہ باہتی (جوتی) ہو زمین کو یا پانی دیتی ہو کھیت کو۔
بدن سے پُوری ہے، داغ کچھ نہیں اس میں۔
بولے، اب لایا تُو ٹھیک بات۔ پھر اس کو ذبح کیا، اور لگتے نہ تھے کہ کریں گے۔

.72 اور جب تم نے مار ڈالا تھا ایک شخص کو، پھر لگے ایک دوسرے پر دھرنے۔ اور اللہ کو نکالنا ہے جو چھپاتے تھے۔
.73 پھر ہم نے کہا مارو اس مُردے کو اس گائے کا ایک ٹکڑا۔
اس طرح جِلا دے (زندہ کرے) گا اللہ مُردے، اور دکھاتا ہے تم کو اپنے نمونے، شاید تم بوجھو۔

.74 پھر تمہارے دل سخت ہو گئے اس سب کے بعد، سو وہ جیسے پتھر یا اُن سے بھی سخت۔
اور پتھروں میں تو وہ بھی ہیں جن سے پھوٹتی ہیں نہریں۔
اور ان میں تو وہ بھی ہیں جو پھٹتے ہیں اور نکلتا ہے انسے پانی۔
اور ان میں تو وہ بھی ہیں، جو گر پڑتے ہیں اللہ کے ڈر سے۔
اور اللہ بیخبر نہیں تمہارے کام سے۔

.75 اب کیا تم مسلمان توقع رکھتے ہو کہ وہ مانیں تمہاری بات؟ اور وہ ایک لوگ تھے ان میں کہ سنتے کلام اللہ کا
پھر اس کو بدل دیتا ہے بعد خوب سمجھ لینے کے، جانتے بوجھتے۔
.76 اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے، کہتے ہیں، ہم مسلمان ہوئے،
اور جب اکیلے ہوتے ہیں ایک دوسرے پاس، کہتے ہیں، کیوں کہہ دیتے ہو ان سے جو کھولا ہے اللہ نے تم پر؟
کہ جھٹلائیں تم کو اس سے تمہارے رب کے آگے؟ کیا تم کو عقل نہیں؟
.77 کیا اتنا بھی نہیں جانتے کہ اللہ کو معلوم ہے جو چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں۔

.78 اور ایک اُن میں ہن پڑھے (ان پڑھ) ہیں، خبر نہیں رکھتے کتاب کی، مگر باندھ لیں اپنی آرزوئیں،
اور اُن پاس نہیں مگر اپنے خیال (گمان)۔

79. سو خرابی ہے ان کو جو لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھ سے ۔
پھر کہتے ہیں ، یہ اللہ کے پاس سے ہے ، کہ لیں اُس پر مول تھوڑا ۔
سو خرابی ہے ان کو اپنے ہاتھ کے لکھے سے ۔ اور خرابی ہے ان کو اپنی کمائی سے ۔

80. اور کہتے ہیں ہم کو آگ نہ لگے گی مگر کئی دن گنتی کے ۔
تُو کہہ ، کیا لے چکے ہو اللہ کے ہاں سے اقرار تو البتہ خلاف نہ کرے گا اللہ اپنا اقرار ؟
یا جوڑتے ہو اللہ پر جو معلوم نہیں رکھتے ؟

81. کیوں نہیں ؟ جس نے کمایا گناہ اور گھیر لیا اس کو اس کے گناہ نے ، سو وہی ہیں لوگ دوزخ کے ۔
وہ اس میں رہیں گے ہمیشہ ۔

82. اور جو لوگ ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل بھی ، وہی ہیں (اہل) جنت کے ۔
وہ اسی میں رہ پڑے ۔

83. اور جب ہم نے لیا اقرار بنی اسرائیل کا ، بندگی نہ کرنا مگر اللہ کی ۔
اور ماں باپ سے سلوک نیک ، اور قرابت والوں سے ، اور یتیموں سے اور محتاجوں سے ،
اور کہنا لوگوں کو نیک بات اور کھڑی رکھنا نماز ، اور دیتے رکھنا زکوٰۃ ۔
پھر تم پھر گئے مگر تھوڑے تم میں اور تم کو دھیان نہیں ۔

84. اور جب ہم نے لیا اقرار تمہارا نہ کرو گے خون آپس میں اور نہ نکال دو گے اپنوں کو اپنے وطن سے ،
پھر تم نے اقرار کیا اور تم مانتے (گواہ) ہو ۔

85. پھر تم ویسے ہی خون کرتے ہو آپس میں ، اور نکال دیتے ہو اپنے ایک فرقے کو ان کے وطن سے ،
چڑھائی کرتے ہو ان پر گناہ سے اور ظلم سے ۔
اور اگر وہی آئیں تم پاس کسی کی قید میں پڑے ، تو ان کی چھڑوائی دیتے ہو ، اور وہ بھی حرام ہے تم پر ان کا نکال دینا ۔

پھر کیا مانتے ہو تھوڑی کتاب اور منکر ہوتے ہو تھوڑی سے؟
پھر کچھ سزا نہیں اس کی جو کوئی تم میں یہ کام کرتا ہے، مگر رسوائی دنیا کی زندگی میں ۔
اور قیامت کے دن پہنچائے جائیں سخت سے سخت عذاب میں ۔ اور اللہ بےخبر نہیں تمہارے کام سے ۔
86. وہی ہیں جنہوں نے خرید کی دنیا کی زندگی آخرت دے کر (کے بدلے) ۔
سو نہ ہلکا ہوگا ان پر عذاب اور نہ انکو مدد پہنچے گی ۔

87. اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب اور پے در پے بھیجے اس کے پیچھے رسول ۔
اور دیئے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو معجزے صریح (کھلی نشانیاں)، اور قوت دی اسکو روح پاک سے ۔
پھر بھلا جب تم پاس لایا کوئی رسول، جو نہ چاہا تمہارے جی نے تم تکبر کرنے لگے؟
پھر ایک جماعت کو جھٹلایا ۔ اور ایک جماعت کو مار ڈالتے ۔
88. اور کہتے ہیں، ہمارے دل پر غلاف ہے ۔
یوں نہیں، لعنت کی ہے اللہ نے انکے انکار سے، سو کم یقین لاتے ہیں ۔

89. اور جب ان کو پہنچی کتاب اللہ کی طرف سے، سچا بتاتی ان پاس والی کو،
اور پہلے سے فتح مانگتے تھے کافروں پر،
پھر جب پہنچا انکو جو پہچان رکھا تھا اس سے منکر ہوئے ۔ سو لعنت ہے اللہ کی منکروں پر ۔
90. بُرے مول خریدا اپنی جان کو، کہ منکر ہوئے اللہ کے اُتارے کلام سے،
اس ضد پر کہ اُتارے اللہ اپنے فضل سے جس پر چاہے اپنے بندوں میں ۔
سو کما لائے غصے پر غصہ ۔ اور منکروں کو عذاب ہے ذلت کا ۔

91. اور جب کہئے ان کو مانو اللہ کا اُتارا کلام، کہیں، ہم مانتے ہیں جو اترا ہم پر،
اور وہ نہیں مانتے جو پیچھے آیا اس سے۔ اور وہ اصل تحقیق ہے، سچ بتاتا ان پاس والی کو۔
کہہ، پھر کیوں مارتے رہے ہو نبی اللہ کے پہلے سے؟ اگر تم ایمان رکھتے تھے۔
92. اور آچکا تم پاس موسیٰ صریح معجزے (کھلی نشانیاں) لے کر؟ پھر تم نے بنالیا بچھڑا اس کے پیچھے،
اور تم ظالم ہو۔

93. اور جب ہم نے لیا اقرار تمہارا اور اُونچا کیا تم پر پہاڑ۔ پکڑو جو ہم نے تم کو دیا، زور سے اور سُنو۔
بولے، سُنا ہم نے اور نہ مانا۔ اور رچ رہا ان کے دلوں میں وہ بچھڑا مارے کُفر کے۔
تُو کہہ، بُرا کچھ سکھاتا ہے تم کو ایمان تمہارا، اگر تم ایمان والے ہو۔
94. تُو کہہ اگر تم کو ملنا ہے گھر آخرت کا اللہ کے ہاں، الگ سوا اور لوگوں کے،
تو تم مرنے کی آرزو کرو، اگر سچ کہتے ہو۔
95. اور یہ آرزو کبھی نہ کریں گے، جس واسطے آگے بھیج چکے ہیں ہاتھ انکے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے گنہگاروں کو۔
96. اور تُو دیکھے انکو سب لوگوں سے زیادہ حریص جینے کے۔ اور شریک پکڑنے والوں سے بھی۔
ایک ایک چاہتا ہے کہ عمر پائے ہزار برس۔ اور کچھ اسکو سرکا (ہٹا) نہ دے گا عذاب سے اتنا جینا۔
اور اللہ دیکھا ہے جو کرتے ہیں۔

97. تُو کہہ، جو کوئی ہوگا دشمن جبریل کا، سو اس نے تو اُتارا ہے یہ کلام، تیرے دل پر اللہ کے حکم سے،
سچ بتاتا اس کلام کو جو اسکے آگے ہے، اور راہ دکھاتا اور خوشی سناتا ایمان والوں کو۔
98. جو کوئی ہوگا دُشمن اللہ کا اور اسکے فرشتوں کا، اور رسولوں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا،
تو اللہ دُشمن ہے ان کافروں کا۔
99. اور ہم نے اُتاری تیری طرف آیتیں واضح۔ اور منکر نہ ہوں گے اُن سے مگر وہی جو بے حکم ہیں۔

100. کیا؟اور جس بار باندھیں گے اقرار، پھینک دینگے اسکوایک جماعت ان میں ۔ بلکہ وہ اکثر یقین نہیں کرتے ۔

101. اور جب پہنچا انکو رسول اللہ کی طرف سے، سچ بتاتا ان پاس والی کو،
پھینک دی ایک جماعت نے کتاب پانے والوں میں، کتاب اللہ کی اپنی پیٹھ کے پیچھے،
گویا ان کو معلوم نہیں ۔

102. اور پیچھے لگے ہیں اس علم کے جو پڑھتے شیطان سلطنت میں سلیمان کے ۔
اور کفر نہیں کیا سلیمان نے، لیکن شیطانوں نے کفر کیا، لوگوں کو سکھاتے سحر ۔
اور اس علم کے جو اُترا دو فرشتوں پر بابل میں ہاروت اور ماروت پر ۔
اور وہ نہ سکھاتے کسی کو جب تک نہ کہتے کہ ہم تو ہیں آزمانے کو سو مت کافر ہو ۔
پھر ان سے سیکھتے جس چیز سے جدائی ڈالتے ہیں مرد میں اور اسکی عورت میں ۔
اور وہ اس سے بگاڑ نہیں سکتے کسی کا، بغیر اذن اللہ کے ۔
اور سیکھتے ہیں جس سے انکو نقصان ہے اور نفع نہیں ۔
اور جان چکے ہیں، کہ جو کوئی اسکا خریدار ہو، اسکو آخرت میں نہیں کچھ حصّہ ۔
اور بہت بُری چیز ہے، جس پر بیچا اپنی جان کو ۔ اگر ان کو سمجھ ہوتی ۔

103. اور اگر وہ یقین لاتے اور پرہیز رکھتے تو بدلا تھا اللہ کے ہاں سے بہتر ۔ اگر ان کو سمجھ ہوتی ۔

104. اے ایمان والو! تم نہ کہو 'راعنا' اور کہو 'انظرنا' اور سنتے رہو ۔
اور منکروں کو دکھ کی مار ہے ۔

105. دل نہیں چاہتا ان لوگوں کا جو منکر ہیں کتاب والوں میں اور شرک والوں میں،
یہ کہ اُترے تم پر کچھ نیک بات تمہارے رب سے، اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی مہر (رحمت) سے جسکو چاہے ۔
اور اللہ بڑا فضل رکھتا ہے ۔

106. جوموقوف (منسوخ) کرتے ہیں ہم کوئی آیت یا بھلا دیتے ہیں تو پہنچاتے ہیں اس سے بہتر یا اسکے برابر۔
کیا تجھ کو معلوم نہیں؟ کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
107. کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی کو سلطنت ہے آسمان اور زمین کی۔
اور تم کو نہیں اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور مددوالا۔

108. کیا تم مسلمان بھی چاہتے ہو کہ سوال شروع کرو اپنے رسول سے، جیسے سوال ہو چکے ہیں موسیٰ سے پہلے؟
اور جو کوئی انکار لے بدلے یقین کے، وہ بھولا سیدھی راہ سے۔
109. دل چاہتا ہے بہت کتاب والوں کا، کسی طرح تم کو پھیر کر مسلمان ہوئے پیچھے کافر کر دیں۔
حسد کر کر اپنے اندر سے، بعد اسکے کہ کھل چکا ان پر حق۔
سو تم درگذر کرو، اور خیال نہ لاؤ جب تک بھیجے اللہ اپنا حکم۔
اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

110. اور کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ۔
اور جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے بھلائی، وہ پاؤ گے اللہ کے پاس۔
اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔

111. اور کہتے ہیں ہرگز نہ جائیں گے جنت میں مگر جو ہوں گے یہود یا نصاریٰ۔
یہ آرزوئیں باندھ لیں انہوں نے۔
کہہ، لے آؤ سند اپنی اگر تم سچے ہو۔
112. کیوں نہیں! جس نے تابع کیا منہ اپنا اللہ کے اور وہ نیکی پر ہے اسی کو ہے مزدوری اسکی اپنے رب کے پاس۔
اور نہ ڈر ہے ان پر اور نہ ان کو غم۔

113. اور یہود نے کہا، نصاریٰ نہیں کچھ راہ پر۔
اور نصاریٰ نے کہا یہود نہیں کچھ راہ پر، اور وہ سب پڑھتے ہیں کتاب۔
اسی طرح کہی ان لوگوں نے جن پاس علم نہیں، انہیں کی سی بات۔
اب اللہ حکم کرے گا ان میں دن قیامت کے، جس بات میں جھگڑتے تھے۔

114. اور اس سے ظالم کون جس نے منع کیا اللہ کی مسجدوں میں کہ پڑھیے وہاں نام اسکا اور دوڑا انکے اجاڑنے کو؟
ایسوں کو نہیں پہنچتا کہ پیٹھیں (گھسیں) ان میں مگر ڈرتے ہوئے۔
ان کو دنیا میں ذلّت ہے، اور ان کو آخرت میں بڑی مار ہے۔
115. اور اللہ ہی کی ہے مشرق اور مغرب۔ سو جس طرف تم منہ کرو، وہاں ہی متوجہ ہے اللہ۔
برحق اللہ گنجائش والا ہے سب خبر رکھتا۔

116. اور کہتے ہیں، اللہ رکھتا ہے اولاد، وہ سب سے نرالا،
بلکہ اسکا مال ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں۔ سب اسکے آگے ادب سے ہیں۔
117. نیا نکالنے والا (موجد) آسمان اور زمین کا،
اور جب حکم کرتا ہے ایک کام کو تو یہی کہتا ہے اسکو کہ ہو، وہ ہوتا ہے۔

118. اور کہنے لگے جن کو علم نہیں، کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ یا ہم کو آئے کوئی آیت؟
اسی طرح کہہ چکے ہیں ان سے اگلے انہی کی سی بات۔ ایک سے ہیں دل بھی ان کے۔
ہم نے بیان کر دیں نشانیاں واسطے ان لوگوں کے جن کو یقین ہے۔
119. ہم نے تجھ کو بھیجا ٹھیک بات لے کر، خوشی اور ڈر سنانے کو، اور تجھ سے پوچھ نہیں دوزخ والوں کی۔

120. اور ہرگز راضی نہ ہوں گے تجھ سے یہود اور نصاریٰ، جب تک تابع نہ ہوتُو انکے دین کا۔
تُو کہہ، جو راہ اللہ دکھائے وہی راہ ہے۔
اور کبھی چلا تُو انکی پسند پر، بعد اس علم کے جو تجھ کو پہنچا،
تو تیرا کوئی نہیں اللہ کے ہاتھ سے حمایت کرنے والا اور نہ مددگار۔
121. جن کو ہم نے دی ہے کتاب، وہ اس کو پڑھتے ہیں، جو حق ہے پڑھنے کا۔ وہ اس پر یقین لاتے ہیں۔
اور جو کوئی منکر ہوگا اس سے، سو انہیں کو نقصان ہے۔

122. اے بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا، جو میں نے تم پر کیا،
اور وہ کہ بڑا کیا تم کو سارے جہان پر۔
123. اور بچو اس دن سے، کہ کام نہ آئے کوئی شخص کسی شخص کے ایک ذرّہ،
اور نہ قبول ہو اسکی طرف سے بدلہ، اور کام نہ آئے اسکو سفارش، اور نہ اُنکو مدد پہنچے۔

124. اور جب آزمایا ابراہیم کو اسکے رب نے کئی باتوں میں، پھر اُس نے وہ پوری کیں۔
فرمایا، میں تجھ کو کروں گا سب لوگوں کا پیشوا۔
بولا، اور میری اولاد میں بھی؟
کہا، نہیں پہنچتا میرا اقرار (وعدہ) بے انصافوں کو۔

125. اور جب ٹھہرایا ہم نے یہ گھر کعبہ اجتماع کی جگہ لوگوں کی اور پناہ۔ اور کر رکھو، جہاں کھڑا ہوا ابراہیم، نماز کی جگہ۔
اور کہہ دیا ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کو، کہ پاک رکھو
گھر میرا واسطے طواف والوں کے اور اعتکاف والوں کے اور رکوع اور سجدہ والوں کے۔

126. اور جب کہا ابراہیم نے اے رب! کر اس کو شہر امن کا،
اور روزی دے اسکے لوگوں کو میوے، جو کوئی ان میں یقین لائے اللہ پر، اور پچھلے دن (آخرت) پر۔
فرمایا، اور جو کوئی منکر ہے اسکو بھی فائدہ دوں گا تھوڑے دنوں،
پھر اسکو قید کر بلاؤں گا دوزخ کے عذاب میں۔ اور بُری جگہ پہنچ ہے۔

127. اور جب اٹھانے لگا ابراہیم بنیادیں اس گھر کی اور اسمٰعیل۔ (تو دعا کرتے جاتے تھے) اے رب قبول کر ہم سے۔
تو ہی ہے اصل سنتا جانتا۔
128. اے رب! اور کر ہم کو حکم بردار اپنا اور ہماری اولاد میں بھی ایک اُمت حکم بردار اپنی،
اور جتا (آگاہ کر) ہم کو دستور حج کرنے کے اور ہم کو معاف کر۔
تو ہی ہے اصل معاف کرنے والا مہربان۔
129. اے رب ہمارے! اور اُٹھا ان میں ایک رسول انہیں میں کا،
پڑھے ان پر تیری آیتیں اور سکھائے انکو کتاب اور پکی باتیں اور انکو سنوارے۔
تو ہی ہے اصل زبردست حکمت والا۔

130. اور کون پسند نہ رکھے دین ابراہیم کا؟ مگر جو بیوقوف ہوا اپنے جی (آپ) میں۔
اور ہم نے اسکو خاص کیا دنیا میں۔ اور آخرت میں نیک ہے۔
131. جب اس کو کہا اسکے رب نے، حکم بردار رہو، بولا، میں حکم میں آیا جہان کے صاحب کے۔
132. اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم اپنے بیٹوں کو، اور یعقوب (بھی)۔
اے بیٹو! اللہ نے چن کر دیا تم کو دین، پھر نہ مریو مگر مسلمانی پر۔
133. کیا تم حاضر تھے؟ جس وقت پہنچی یعقوب کو موت، جب کہا اپنے بیٹوں کو، تم کیا پُوجو گے بعد میرے؟
بولے، ہم بندگی کریں گے تیرے رب اور تیرے باپ دادوں کے رب کو، ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق،
وہی ایک رب۔ اور ہم اسی کے حکم پر ہیں۔

134. وہ ایک جماعت تھی گزر گئی ۔ ان کا ہے جو کما گئے اور تمہارا ہے جو تم کماؤ ۔
اور تم سے پوچھ نہیں انکے کام کی ۔

135. اور کہتے ہیں، ہو جاؤ یہود یا نصارٰی، تو راہ پر آؤ ۔
تُو کہہ، نہیں ! ہم نے پکڑی راہ ابراہیم کی، جو ایک طرف کا تھا ۔ اور نہ تھا شریک والوں میں ۔
136. تم کہو، ہم نے یقین کیا اللہ کو اور جو اترا ہم پر،
اور جو اترا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر،
اور جو ملا موسیٰ کو اور عیسیٰ کو، اور جو ملا سب نبیوں کو، اپنے رب سے ۔
ہم فرق نہیں کرتے ایک میں ان سب سے ۔ اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں ۔
137. پھر اگر وہ یقین لائیں جس پر تم یقین لائے تو راہ پائیں ۔ اور اگر پھر جائیں تو اب وہی ہیں ضد پر ۔
سو اب کفایت (کافی) ہے تیری طرف سے انکو اللہ ۔ اور وہی ہے سنتا جانتا ۔

138. اور کس کا رنگ ہے اللہ سے بہتر؟ اور ہم اسی کی بندگی پر ہیں ۔
139. کہہ، کیا اب تم جھگڑتے ہو ہم سے اللہ میں، اور وہی ہے رب ہمارا اور رب تمہارا،
اور ہم کو عمل ہمارا اور تم کو عمل تمہارا ۔
اور ہم اسی کے ہیں نرے ۔
140. کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب،
اور اسکی اولاد یہود تھے یا نصارٰی؟
کہہ، تم کو خبر زیادہ ہے یا اللہ کو؟
اور اس سے ظالم کون جس نے چھپائی گواہی، جو تھی اس پاس اللہ کی؟
اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کام سے ۔

141. وہ ایک جماعت تھی گزر گئی۔ ان کا ہے جو کما گئے وہ اور تمہارا ہے جو تم کماؤ۔
اور تم سے پوچھ نہیں اُن کے کام کی۔

142. اب کہیں گے بیوقوف لوگ، کاہے پر (کیوں) پھر گئے مسلمان اپنے قبلے سے جس پر تھے۔
تُو کہہ، اللہ کی ہے مشرق اور مغرب۔ چلائے جس کو چاہے سیدھی راہ۔
143. اور اسی طرح کیا ہم نے تم کو اُمّت معتدل، کہ تم ہو بتانے والے (گواہ) لوگوں پر،
اور رسول ہو تم پر بتانے والا (گواہ)۔
اور وہ قبلہ جو ہم نے ٹھہرایا جس پر تُو تھا، نہیں مگر اس واسطے کہ معلوم کریں کون تابع رہے گا رسول کا،
اور کون پھر جائے گا اُلٹے پاؤں۔
اور یہ بات بھاری ہوئی مگر اُن پر جن کو راہ دی اللہ نے اور اللہ ایسا نہیں کہ ضائع کرے تمارا الیقین لانا۔
البتہ اللہ لوگوں پر شفقت رکھتا ہے مہربان۔

144. ہم دیکھتے ہیں پھر جانا تیرا منہ آسمان میں۔
سو البتہ پھیر دیں گے تجھ کو جس قبلے کی طرف تُو راضی ہے۔
اب پھیر منہ اپنا طرف مسجد الحرام کے۔ اور جس جگہ تم ہوا کرو پھیرو منہ اسی طرف۔
اور جن کو ملی ہے کتاب، البتہ جانتے ہیں کہ یہی ٹھیک ہے انکے رب کی طرف سے۔
اور اللہ بیخبر نہیں ان کاموں سے جو کرتے ہیں۔
145. اور اگر تُو لائے کتاب والوں پاس ساری نشانیاں، نہ چلیں گے تیرے قبلے پر۔
اور تُو نہ مانے ان کا قبلہ۔ اور نہ ان میں ایک مانتا ہے دوسرے کا قبلہ۔
اور کبھی تُو چلا انکی پسند پر، بعد اس علم کے جو تجھ کو پہنچا۔
تو بیشک تُو بھی ہے بے انصافوں میں۔

146. جن کو ہم نے دی ہے کتاب، پہچانتے ہیں یہ بات، جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو۔
اور ایک فرقہ ان میں چھپاتے ہیں حق کو جان کر۔
147. حق وہی جو تیرا رب کہے، پھر تُو نہ ہو شک لانے والا۔
148. اور ہر کسی کو ایک طرف ہے، کہ منہ کرتا ہے اس طرف، سو تم سبقت چاہو نیکیوں میں۔
جس جگہ تم ہوگے، کر لائے گا اللہ اکٹھا۔ بیشک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے۔

149. اور جس جگہ سے تُو نکلے، منہ کر طرف مسجد الحرام کے۔
اور یہی تحقیق (حق) ہے تیرے رب کی طرف سے۔ اور اللہ بیخبر نہیں تمہارے کام سے۔
150. اور جہاں سے تُو نکلے منہ کر طرف مسجد الحرام کے۔
اور جس جگہ تم ہوا کرو منہ کرو اُسی کی طرف، کہ نہ رہے لوگوں کو تم سے جھگڑنے کی جگہ۔
مگر جو ان میں بے انصاف ہیں سو اُن سے مت ڈرو، اور مجھ سے ڈرو۔
اور اس واسطے کہ پُورا کروں تم پر فضل اپنا، اور شاید تم راہ پاؤ۔

151. جیسا بھیجا ہم نے تم میں رسول تمہی میں کا، پڑھتا تمہارے پاس آیتیں ہماری اور تم کو سنوارتا،
اور سکھاتا کتاب اور تحقیق بات اور سکھاتا تم کو جو تم نہ جانتے تھے۔
152. تو تم یاد رکھو مجھ کو، میں یاد رکھوں تم کو، اور احسان مانو میرا اور ناشکری مت کرو۔
153. اے مسلمانو! قوت پکڑو ثابت رہنے (صبر) اور نماز سے۔ بیشک اللہ ساتھ ہے ثابت رہنے (صبر کرنے) والوں کے۔

154. اور نہ کہو جو کوئی مارا جائے اللہ کی راہ میں، کہ مُردے ہیں۔ بلکہ وہ زندہ ہیں، لیکن تم کو خبر نہیں۔
155. اور البتہ ہم آزمائیں گے تم کو کچھ ایک ڈر اور بھوک سے، اور نقصان سے مالوں اور جانوں اور میووں کے۔
اور خوشی سنا ثابت رہنے (صبر کرنے) والوں کو۔

.156 کہ جب انکو پہنچے کچھ مصیبت، کہیں ہم اللہ کا مال ہیں اور ہم کو اسی طرف پھر (لوٹ) جانا ہے۔

.157 ایسے لوگ انہیں پر شاباشیں ہیں اپنے رب کی اور مہربانی۔ اور وہی ہیں راہ پر۔

.158 صفا اور مروہ جو ہیں، نشان ہیں اللہ کے،

پھر جو کوئی حج کرے اس گھر کا، یا زیارت تو گناہ نہیں اس کو کہ طواف کرے ان دونوں میں۔

اور جو کوئی شوق سے کرے کچھ نیکی، تو اللہ قدردان ہے سب جانتا۔

.159 جو لوگ چھپاتے ہیں جو کچھ ہم نے اتارا صاف حکم اور راہ کے نشان،

بعد اسکے کہ ہم انکو کھول چکے لوگوں کے واسطے کتاب میں،

ان کو لعنت دیتا ہے اللہ، اور لعنت دیتے ہیں سب لعنت دینے والے۔

.160 مگر جنہوں نے توبہ کی اور سنوارا اور بیان کر دیا تو انکو معاف کرتا ہوں،

اور میں ہوں معاف کرنے والا مہربان۔

.161 جو لوگ منکر ہوئے اور مر گئے منکر ہی، اُن ہی پر ہے لعنت اللہ کی،

اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی۔

.162 رہ پڑے اس میں نہ ہلکا ہوگا ان پر عذاب اور نہ اُن کو فرصت ملے گی۔

.163 اور تمہارا رب اکیلا رب ہے کسی کو پُوجنا نہیں اسکے سوا، بڑا مہربان ہے رحم والا۔

.164 آسمان اور زمین کا بنانا اور رات دن کا بدلتے آنا،

اور کشتی جو لے کر چلتی ہے دریا میں جو چیزیں کام آئیں لوگوں کو،

اور وہ جو اللہ نے اتارا آسمان سے پانی، پھر جلایا (زندہ کیا) اس سے زمین کو مر گئے پیچھے،

اور بکھیرے اس میں سب قسم کے جانور،

اور پھیرنا باؤں (ہواؤں) کا، اور ابر جو حکم کا تابع ہے درمیان آسمان اور زمین کے،

اُن میں نمونے ہیں عقلمند لوگوں کو۔

165. اور بعضے لوگ ہیں جو پکڑتے ہیں اللہ کے برابر اوروں کو، اُنکی محبت رکھتے ہیں جیسے محبت اللہ کی ۔
اور ایمان والوں کو اس سے زیادہ ہے محبت اللہ کی ۔
اور کبھی دیکھیں بے انصاف اس وقت کو، جب دیکھیں گے عذاب، کہ زور سارا اللہ کو ہے،
اور اللہ کی مار سخت ہے ۔
166. جب الگ ہو جائیں جنکے ساتھ ہوئے تھے اپنے ساتھ والوں سے، اور دیکھیں عذاب،
اور ٹوٹ (منقطع ہو) جائیں انکے سب طرف کے علاقے (تمام وسائل) ۔
167. اور کہیں گے ساتھ پکڑنے والے، کاش کہ ہم کو دوسری بار زندگی ہو، تو ہم الگ ہو جائیں انسے، جیسے یہ الگ ہو گئے ہم سے ۔
اسی طرح دکھاتا ہے اللہ انکو کام انکے افسوس دلانے کو ۔
اور ان کو نکلنا نہیں آگ سے ۔

168. اے لوگو! کھاؤ زمین کی چیزوں میں سے جو حلال ہے ستھرا ۔
اور نہ چلو قدموں پر شیطان کے، وہ تمہارا دشمن ہے صریح ۔
169. وہ تو یہی حکم کرے گا تم کو بُرے کام اور بے حیائی اور یہ کہ جھوٹ بولو اللہ پر جو تم کو معلوم نہیں ۔
170. اور جو ان کو کہیئے چلو اس پر جو نازل کیا اللہ نے،
کہیں نہیں! ہم چلیں گے اس پر، جس پر دیکھا اپنے باپ دادوں کو ۔
بھلا اگر چہ ان کے باپ دادے نہ عقل رکھتے ہوں کچھ، نہ راہ کی خبر ۔
171. اور مثال ان منکروں کی، جیسے مثال ایک شخص کی، کہ چلّاتا ہے ایک چیز کو جو سنتی نہیں مگر پکارنا اور چلّانا ۔
بہرے، گونگے، اندھے ہیں، سو ان کو عقل نہیں ۔

172. اے ایمان والو! کھاؤ ستھری چیزیں، جو تم کو روزی دی ہم نے،
اور شکر کرو اللہ کا، اگر تم اسی کے بندے ہو ۔

173. یہی حرام کیا ہے تم پر مُردہ اور لہو اور گوشت سور کا، اور جس پر نام پکارا اللہ کے سوا کا۔
پھر جو کوئی پھنسا ہو، نہ بے حکمی کرتا ہے نہ زیادتی، تو اس پر نہیں گناہ۔
اللہ بخشنے والا ہے مہربان۔

174. جو لوگ چھپاتے ہیں جو کچھ نازل کی اللہ نے کتاب اور لیتے ہیں اس پر مول تھوڑا،
وہ نہیں کھاتے اپنے پیٹ میں مگر آگ،
اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ قیامت کے دن، اور نہ سنوارے گا انکو۔
اور انکو دُکھ کی مار ہے۔
175. وہی ہیں جنہوں نے خرید کی گمراہی، بدلے راہ کے، اور مار بدلے مہر (رحمت) کے،
سو کیا سہار ہے انکو آگ کی۔
176. یہ اس واسطے کہ اللہ نے اُتاری کتاب سچّی۔
اور جنہوں نے کئی راہیں نکالیں کتاب میں وہ ضد میں دور پڑے ہیں۔

177. نیکی یہی نہیں، کہ منہ کرو اپنے مشرق کی طرف یا مغرب کی،
لیکن نیکی وہ ہے جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر، اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر۔
اور دے مال اسکی محبت پر ناتے والوں کو،
اور یتیموں کو اور محتاجوں کو، اور راہ کے مسافر کو، اور مانگنے والوں کو اور گردنیں چھڑانے میں۔
اور کھڑی رکھے نماز اور دیا کرے زکوٰۃ اور پورا کرنے والا اپنے اقرار کو جب قول کریں۔
اور ٹھیرنے والے سختی میں اور تکلیف میں اور وقت لڑائی کے۔
وہی لوگ ہیں جو سچے ہوئے۔ اور وہی بچاؤ میں آئے۔

178. اے ایمان والو! حکم ہوا تم پر بدلا برابر مارے گیئو ں میں ۔
صاحب کے بدلے صاحب، اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت ۔
پھر جسکو معاف ہوا اسکے بھائی کی طرف سے کچھ ایک، تو چاہیئے مرضی پر چلنا موافق دستور کے، اور پہنچانا اسکو نیکی سے ۔
یہ آسانی ہوئی تمہارے رب کی طرف سے، اور مہربانی ۔
پھر جو کوئی زیادتی کرے بعد اسکے تو اس کو دُکھ کی مار ہے ۔
179. تم کو قصاص میں زندگی ہے، اے عقلمندو! شاید تم بچتے رہو ۔

180. حکم ہوا تم پر جب حاضر ہو کسی کو تم میں موت، اگر کچھ مال چھوڑے
کہ دلوا مرے (وصیت کرنا) ماں باپ کو اور ناتے والوں کو دستور سے، (یہ) ضرور ہے پرہیزگاروں کو ۔
181. پھر جو کوئی اس کو بدلے، بعد اس کے کہ سُن چکا، تو اس کا گناہ انہیں پر جنہوں نے بدلا،
بیشک اللہ ہے سنتا جانتا ۔
182. پھر جو کوئی ڈرا دلوانے والے کی طرفداری سے یا گناہ سے پھر ان میں صلح کروا دی، تو اس پر گناہ نہیں ۔
البتہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ۔

183. اے ایمان والو!
حکم ہوا تم پر روزے کا، جیسے حکم ہوا تھا تم سے اگلوں پر، شاید تم پرہیزگار ہو جاؤ ۔
184. کئی دن ہیں گنتی کے ۔ پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا سفر میں، تو گنتی چاہیئے اور دنوں سے ۔
اور جنکو طاقت ہے، تو بدلا چاہیئے ایک فقیر کا کھانا ۔ پھر جو کوئی شوق سے کرے نیکی، تو اسکو بہتر ہے ۔
اور روزہ رکھو تو تمہارا بھلا ہے، اگر تم سمجھ رکھتے ہو ۔

185. مہینہ رمضان کا، جس میں نازل ہوا قرآن، ہدایت واسطے لوگوں کے، اور کھلی نشانیاں راہ کی، اور فیصلہ۔
پھر جو کوئی پائے تم میں یہ مہینہ، تو اسکو روزے رکھے،
اور جو کوئی ہو بیمار یا سفر میں تو گنتی چاہیئے اور دنوں سے۔
اللہ چاہتا ہے تم پر آسانی، اور نہیں چاہتا تم پر مشکل۔
اور اس واسطے کہ پوری کرو گنتی اور بڑائی کرو اللہ کی اس پر کہ تم کو راہ بتائی،
اور شاید تم احسان مانو۔

186. اور جب تجھ سے پوچھیں بندے میرے مجھ کو، تو میں نزدیک ہوں۔
پہنچتا ہوں پکارتے کی پکار کو، جس وقت مجھ کو پکارتا ہے،
تو چاہیئے کہ حکم مانیں میرا اور یقین لائیں مجھ پر، شاید نیک راہ پر آئیں۔

187. حلال ہوا تم کو روزے کی رات میں بے پردہ ہونا اپنی عورتوں سے۔
وہ پوشاک ہیں تمہاری اور تم پوشاک ہو اُنکی۔
اللہ نے معلوم کیا کہ تم اپنی چوری کرتے تھے، سو معاف کیا تم کو اور درگذر کی تم سے،
پھر اب ملو ان سے (مباشرت کرو)، اور چاہو جو لکھ (مقدور کر) دیا اللہ نے تم کو،
اور کھاؤ اور پیو، جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو دھاری سفید جدا دھاری سیاہ سے، فجر کی۔
پھر پورا کرو روزہ رات تک۔
اور نہ لگو (مباشرت کرو) ان سے جب اعتکاف بیٹھے ہو مسجدوں میں۔
یہ حدیں باندھی ہیں اللہ کی، سو انکے نزدیک نہ جاؤ۔
اس طرح بیان کرتا ہے اللہ اپنی آیتیں لوگوں کو، شاید وہ بچتے رہیں۔

188. اور نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کے آپس میں ناحق اور نہ پہنچاؤ اُن کو حاکموں تک،
کہ کھا جاؤ کاٹ کر لوگوں کے مال میں سے مارے گناہ کے اور تم کو معلوم ہے۔

189. تجھ سے پوچھتے ہیں چاند کا نیا نکلنا،
تُو کہہ، یہ وقت ٹھیرے ہیں واسطے لوگوں کے اور واسطے حج کے۔
اور نیکی یہ نہیں کہ گھروں میں آؤ چھت پر سے، لیکن نیکی وہی جو کوئی بچتا رہے۔
اور گھروں میں آؤ دروازوں سے، اور اللہ سے ڈرتے رہو شاید تم مراد کو پہنچو۔

190. اور لڑو اللہ کی راہ میں ان سے جو لڑتے ہیں تم سے، اور زیادتی مت کرو،
اللہ نہیں چاہتا زیادتی والوں کو۔

191. اور مارو انکو جس جگہ پاؤ، اور نکال دو انکو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا،
اور دین سے بچلانا (گمراہ کرنا) مارنے سے زیادہ ہے،
اور نہ لڑو ان سے مسجد الحرام پاس، جب تک وہ نہ لڑیں تم سے اس جگہ۔
پھر اگر وہ لڑیں تو ان کو مارو۔ یہی سزا ہے منکروں کی۔

192. پھر اگر وہ باز آئیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

193. اور لڑو ان سے جب تک نہ باقی رہے فساد اور حکم رہے اللہ کا۔
پھر اگر وہ باز آئیں تو زیادتی نہیں مگر بے انصافوں پر۔

194. حُرمت کا مہینہ مقابل حُرمت کے مہینے کے، اور ادب رکھنے میں بدلا ہے۔
پھر جس نے تم پر زیادتی کی تم اس پر زیادتی کرو، جیسے اس نے زیادتی کی۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ ہے پرہیزگاروں کے۔

195. اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنی جان کو ہلاکت میں ۔
اور نیکی کرو۔ اللہ چاہتا ہے نیکی والوں کو ۔

196. اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے واسطے، پھر اگر تم روکے گئے تو جو میسّر ہو قربانی بھیجو۔
اور حجامت نہ کرو سر کی، جب تک پہنچ نہ چکے قربانی اپنے ٹھکانے پر۔
پھر جو کوئی تم میں مریض ہو، یا اس کو دُکھ دیا اسکے سر نے، تو بدلا دے روزے یا خیرات یا ذبح کرنا۔
پھر جب تم کو خاطر جمع ہو، تو جو کوئی فائدہ لے عمرہ ملا کر حج کے ساتھ، تو جو میسر ہو قربانی پہنچائے ۔
پھر جسکو پیدا نہ ہو تو روزہ تین دن کا حج کے وقت میں، اور سات دن جب پھر کر جاؤ۔ یہ دس ہوئے پورے۔
یہ اسکو ہے جسکے گھر والے نہ ہوں رہتے مسجد الحرام پاس ۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ۔

197. حج کے کئی مہینے ہیں معلوم ۔
پھر جس نے لازم کرلیا ان میں حج، تو بے پردہ ہونا نہیں عورت سے، نہ گناہ کرنا نہ جھگڑا کرنا حج میں۔
اور جو کچھ تم کرو گے نیکی، اللہ کو معلوم ہوگی ۔
اور خرچ راہ لیا کرو، کہ خرچ راہ میں بہتر ہے گناہ سے بچنا۔
اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقلمندو ۔
198. کچھ گناہ نہیں تم پر کہ تلاش کرو فضل اپنے رب کا ۔
پھر جب طواف کو چلو عرفات سے، تو یاد کرو اللہ کو نزدیک مشعر الحرام کے ۔
اور اسکو یاد کرو جس طرح تم کو سکھایا۔ اور تم تھے اس سے پہلے راہ بھولے ۔
199. پھر طواف کو چلو جہاں سے سب لوگ چلیں، اور گناہ بخشواؤ اللہ سے ۔
اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۔

200. پھر جب پورے کر چکو اپنے حج کے کام تو یاد کرو اللہ کو جیسے یاد کرتے تھے اپنے باپ دادوں کو، بلکہ اس سے زیادہ یاد۔

پھر کوئی آدمی کہتا ہے اے رب ہمارے! دے ہم کو دنیا میں، اور اسکو آخرت میں کچھ حصّہ نہیں۔

201. اور کوئی ان میں کہتا ہے،

اے رب ہمارے! دے ہم کو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی، اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔

202. یہ لوگ! انہی کو ہے کچھ حصّہ اپنی کمائی سے۔ اور اللہ جلد لیتا ہے حساب۔

203. اور یاد کرو اللہ کو کئی دن گنتی کے۔

پھر جو کوئی جلدی چلا گیا دو دن میں، اس پر نہیں گناہ اور جو کوئی رہ گیا اس پر نہیں گناہ، جو کوئی ڈرتا ہے۔

اور ڈرتے رہو اللہ سے، اور جان رکھو کہ تم اسی پاس جمع ہو گے۔

204. اور بعضا آدمی ہے کہ خوش آئے تجھ کو بات اسکی دنیا کی زندگی میں،

اور گواہ پکڑتا ہے اللہ کو اپنے دل کی بات پر، اور وہ سخت جھگڑالو ہے۔

205. اور جب پیٹھ پھیرے دوڑتا پھرے ملک میں کہ اس میں ویرانی کرے اور ہلاک کرے کھیتیاں اور جانیں۔

اور اللہ خوش نہیں رکھتا (پسند نہیں کرتا) فساد کرنا۔

206. اور جو کہیے اللہ سے ڈر، تو کھینچ لائے اس کو غرور گناہ پر،

پھر بس ہے اسکو دوزخ۔ اور بُری تیاری ہے۔

207. اور کوئی آدمی ہے جو بیچتا ہے اپنی جان، تلاش کرتا خوشی اللہ کی۔

اور اللہ شفقت رکھتا ہے بندوں پر۔

208. اے ایمان والو! داخل ہو مسلمانی میں پورے، اور مت چلو قدموں پر شیطان کے۔

وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

209. پھر اگر ڈگنے (گرنے) لگو، بعد اسکے کہ پہنچے تم کو صاف حکم، تو جان رکھو کہ اللہ زبردست ہے حکمت والا۔

210. کیا لوگ یہی انتظار رکھتے ہیں؟ کہ آئے ان پر اللہ ابر کے سائبانوں میں، اور فرشتے، اور فیصل ہووے کام۔
اور اللہ کی طرف رجوع ہیں سب کام۔

211. پوچھ بنی اسرائیل سے، کتنی دیں ہم نے انکو آیتیں واضح۔
اور جو کوئی بدل ڈالے اللہ کی نعمت، بعد اسکے کہ پہنچ چکی اسکو، تو اللہ کی مار سخت ہے۔

212. رجھایا ہے منکروں کو دُنیا کی زندگی پر، اور ہنستے ہیں ایمان والوں سے!
اور پرہیزگار ان سے اوپر ہوں گے قیامت کے دن۔
اور اللہ روزی دے جسکو چاہے بے شمار۔

213. تھا لوگوں کا دین ایک، پھر بھیجے اللہ نے نبی، خوشی اور ڈر سناتے۔
اور اتاری انکے ساتھ کتاب سچی، کہ فیصل کرے لوگوں میں، جس بات میں جھگڑا کریں۔
اور کتاب میں جھگڑا ڈالا نہیں مگر انہوں نے جنکو ملی تھی بعد اسکے کہ انکو پہنچ چکے صاف حکم، آپس کی ضد سے۔
پھر اب راہ دی اللہ نے ایمان والوں کو اس سچی بات کی، جس میں وہ جھگڑ رہے تھے اپنے حکم سے۔
اور اللہ چلائے جسکو چاہے سیدھی راہ۔

214. کیا تم کو خیال ہے کہ جنت میں چلے جاؤ گے، اور ابھی تم پر آئے نہیں احوال انکے جو آگے ہو چکے تم سے۔
پہنچی انکو سختی اور تکلیف اور جھڑ جھڑائے گئے،
یہاں تک کہ کہنے لگا رسول، اور جو اسکے ساتھ ایمان لائے، کب آئے گی مدد اللہ کی؟
سُن رکھو! مدد اللہ کی نزدیک ہے۔

215. تجھ سے پوچھتے ہیں کیا چیز خرچ کریں؟
تو کہہ، جو چیز خرچ کرو فائدے کی، سو ماں باپ کو اور نزدیک ناتے والوں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور راہ کے مسافر کو۔
اور جو کرو گے بھلائی سو وہ اللہ کو معلوم ہے۔

216. حکم ہوا تم پر لڑائی کا، اور وہ بُری لگتی ہے تم کو۔
اور شاید تم کو بُری لگے ایک چیز، اور بہتر ہو تم کو۔
اور شاید تم کو خوش لگے ایک چیز، اور وہ بُری ہو تم کو۔
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

217. تجھ سے پُوچھتے ہیں مہینے حرام کو، اس میں لڑائی کرنی۔
تُو کہہ، لڑائی اس میں بڑا گناہ ہے۔
اور روکنا اللہ کی راہ سے، اور اس کو نہ ماننا،
اور مسجد الحرام سے روکنا، اور نکال دینا اسکے لوگوں کو وہاں سے، اس سے زیادہ گناہ ہے اللہ کے ہاں۔
اور دین سے بچلانا (گمراہ کرنا) مار ڈالنے سے زیادہ۔
اور وہ تو لگے ہی رہتے ہیں تم سے لڑنے کو، یہاں تک کہ تم کو پھیر دیں تمہارے دین سے، اگر مقدور پائیں۔
اور جو کوئی پھرے گا تم میں اپنے دین سے پھر مر جائے گا کُفر ہی پر،
تو ایسوں کے ضائع ہوئے عمل، دنیا میں اور آخرت میں۔
اور وہ آگ والے ہیں۔ وہ اس میں رہ پڑے۔
218. جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی، اور لڑے اللہ کی راہ میں۔
وہ اُمیدوار ہیں اللہ کی مہر (رحمت) کے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

219. تجھ سے پوچھتے ہیں حکم شراب اور جوئے کا۔
تُو کہہ، ان میں گناہ بڑا ہے، اور فائدے بھی ہیں لوگوں کو۔ اور ان کا گناہ فائدے سے بڑا ہے۔

اور وہ پوچھتے ہیں تجھ سے کیا خرچ کریں (اللہ کی راہ میں)؟
تُو کہہ، جو افزود (ضرورت سے زیادہ) ہو۔

اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے واسطے حکم، شاید تم دھیان کرو۔
220. دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

اور پوچھتے ہیں تجھ سے یتیموں کا حکم۔
تُو کہہ، سنوارنا ان کا بہتر ہے۔ اور اگر خرچ ملا رکھو ان کا تو تمہارے بھائی ہیں۔
اور اللہ کو معلوم ہے خرابی کرنے والا اور سنوارنے والا۔
اور اگر چاہتا اللہ تم پر مشکل ڈالتا۔ اللہ زبردست ہے تدبیر والا۔

221. اور نکاح میں نہ لاؤ شریک والی عورتیں، جب تک ایمان نہ لائیں۔
اور البتہ لونڈی مسلمان بہتر ہے کسی شرک والی سے، اگرچہ تم کو خوش (پسند) آئے۔
اور نکاح نہ کردو شرک والوں کو جب تک ایمان نہ لائیں۔
اور البتہ غلام مسلمان بہتر ہے کسی شرک والے سے، اگرچہ تم کو خوش (پسند) آئے۔
وہ لوگ بلاتے ہیں دوزخ کی طرف، اور اللہ بلاتا ہے جنت کی طرف اور بخشش کی طرف اپنے حکم سے،
اور بتاتا ہے اپنے حکم لوگوں کو، شاید وہ چوکس ہو جائیں۔

222. اور پوچھتے ہیں تم سے حکم حیض کا۔
تُو کہہ، وہ گندگی ہے، سو تم پرے رہو عورتوں سے حیض کے وقت، اور نزدیک نہ ہوا نسے جبتک کہ پاک نہ ہو جائیں۔
پھر جب ستھرائی کر لیں۔ تو جاؤ ان پاس جہاں سے حکم دیا تم کو اللہ نے۔
اللہ کو خوش (پسند) آتے ہیں توبہ کرنے والے، اور خوش (پسند) آتے ہیں ستھرائی والے۔
223. عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تمہاری، سو جاؤ اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو۔ اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے، اور جان رکھو کہ تم کو اس سے ملنا ہے۔ اور خوشخبری سُنا ایمان والوں کو۔

224. اور نہ ٹھیراؤ اللہ کو ہتھ کنڈا اپنی قسمیں کھانے کا، کہ سلوک نہ کرو اور پرہیزگاری اور صلح درمیان لوگوں کے۔
اور اللہ سنتا ہے جانتا۔
225. نہیں پکڑتا تم کو اللہ ناکاری قسموں پر تمہاری لیکن پکڑتا ہے اس کام پر جو کرتے ہیں دل تمہارے۔
اور اللہ بخشتا ہے تحمل والا۔

226. جو لوگ قسم کھا رہتے ہیں اپنی عورتوں سے، ان کو فرصت ہے چار مہینے۔
پھر اگر مل گئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
227. اور اگر ٹھہرایا رخصت کرنا، تو اللہ سنتا ہے جانتا۔

228. اور طلاق والی عورتیں انتظار کروائیں اپنے تئیں تین حیض تک۔
اور انکو حلال نہیں کہ چھپا رکھیں جو پیدا کیا اللہ نے انکے پیٹ میں، اگر ایمان رکھتی ہیں اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر۔
اور انکے خاوندوں کو پہنچتا ہے پھیر لینا اُنکا اتنی دیر میں، اگر چاہیں صلح کرنی۔
اور عورتوں کو بھی حق ہے جیسا کہ ان پر حق ہے، موافق دستور کے۔
اور مردوں کو ان پر درجہ ہے، اور اللہ زبردست ہے تدبیر والا۔

229. طلاق ہے دو بار تک، پھر رکھنا موافق دستور کے یا رخصت کرنا نیکی سے،
اورتم کوروانہیں، کہ لےلوکچھ اپنا دیا ہواعورتوں کو،مگر کہ وہ دونوں ڈریں، کہ نہ ٹھیک رکھیں گے قائدے اللہ کے۔
پھر اگرتم لوگ ڈرو کہ وہ نہ ٹھیک رکھیں گے قاعدے اللہ کے،تو نہیں گناہ دونوں پر جو بدلہ دے کر چھوٹے عورت۔
یہ دستور باندھے ہیں اللہ کے،سو اُنسے آگے نہ بڑھو۔
اور جو کوئی بڑھ چلے اللہ کے قائدوں سے سو وہی لوگ ہیں گنہگار۔

230. پھر اگر اس کو طلاق دے،تو اب حلال نہیں اسکو وہ عورت اسکے بعد جبتک نکاح نہ کرے کسی خاوند سے اسکے سوا،
پھر اگر وہ شخص اسکو طلاق دے تب گناہ نہیں ان دونوں پر کہ پھر مل جائیں اگر خیال رکھیں کہ ٹھیک رکھیں گے قاعدے اللہ کے۔
اور یہ دستور باندھے ہیں اللہ کے، بیان کرتا ہے واسطے جاننے والوں کے۔

231. اور جب طلاق دی تم نے عورتوں کو، پھر پہنچیں اپنی عدت تک،تو رکھلو انکو دستور سے،یا رخصت کرو دستور سے۔
اور مت بند کرو اُن کے ستانے کو تا زیادتی کرو۔اور جو کوئی یہ کام کرے،اس نے بُرا کیا اپنا۔
اور مت ٹھہراوٗ حکم اللہ کے ہنسی۔
اور یاد کرو احسان اللہ کا جو تم پر ہے،اور وہ جو اتاری تم پر کتاب اور کام کی باتیں، کہ تم کو سمجھائے۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے، اور جان رکھو کے اللہ سب چیز جانتا ہے۔

232. اور جب طلاق دی تم نے عورتوں کو، پھر پہنچ چکیں اپنی عدت کو،تو اب نہ روکو ان کو کہ
نکاح کرلیں اپنے خاوندوں سے، جب راضی ہو جائیں آپس میں،موافق دستور کے۔
یہ نصیحت ملتی ہے اسکو جو تم میں یقین رکھتا ہے اللہ پر اور پچھلے دن پر۔
اسی میں سنوار زیادہ ہے تم کو اور ستھرائی۔اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

233. اور لڑکے والیاں دودھ پلائیں اپنے لڑکوں کو دو برس پورے جو کوئی چاہے کہ پوری کرے دودھ کی مدت۔
اور لڑکے والے پر ہے کھانا اور پہننا اُن کا موافق دستور کے۔

تکلیف نہیں کسی شخص کو مگر جو اس کی گنجائش ہے،
نہ ضرر چاہے ماں اپنی اولاد کا، اور نہ لڑکے والے اپنی اولاد کا۔
اور وارث پر بھی یہی ذمہ ہے۔
پھر اگر دونوں چاہیں دودھ چھڑانا آپس کی رضا سے اور مشورت سے، تو انکو نہیں گناہ۔
اور اگر تم مرد چاہو، کہ دودھ پلواؤ اپنی اولاد کو تو تم پر نہیں گناہ، جب حوالہ کر دیا جو تم نے دینا ٹھہرایا موافق دستور کے۔
اور ڈرو اللہ سے، اور جان رکھو، کہ اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔

234. اور جو لوگ مر جائیں تم میں اور چھوڑ جائیں عورتیں، وہ انتظار کروائیں اپنے تئیں چار مہینے اور دس دن۔
پھر جب پہنچ چکیں اپنی عدت کو، تو تم پر نہیں گناہ، جو وہ اپنے حق میں کریں موافق دستور کے۔
اور اللہ کو تمہارے کام کی خبر ہے۔

235. اور گناہ نہیں تم پر جو پردے میں کہو پیغام نکاح کا عورت کو، یا چھپا رکھو اپنے دل میں۔
معلوم ہے اللہ کو کہ تم البتہ دھیان کرو گے، لیکن وعدہ نہ کر رکھو انسے چھپ کر مگر یہی کہ کہہ دو ایک بات جسکا رواج ہے۔
اور نہ باندھو گرہ نکاح کی۔ جب تک پہنچ چکے حکم اللہ کا اپنی مدت کو۔
اور جان رکھو کہ اللہ کو معلوم ہے جو تمہارے دل میں ہے، تو اس سے ڈرتے رہو۔
اور جان رکھو کہ اللہ بخشتا ہے تحمل والا۔

236. گناہ نہیں تم پر اگر طلاق دو عورتوں کو، جب تک یہ نہیں کہ ان کو ہاتھ لگایا ہو۔ یا مقرر کیا ہو انکا کچھ حق۔
اور انکو خرچ دو۔
وسعت والے پر اسکے موافق ہے اور تنگی والے پر اسکے موافق جو خرچ دستور ہے، لازم ہے نیکی والوں کو۔

237. اور اگر طلاق دو انکو ہاتھ لگانے سے پہلے، اور ٹھہرا چکے ہوان کا حق،
تو لازم ہوا آدھا جو کچھ ٹھہرایا تھا۔ مگر یہ کہ درگذر کریں عورتیں، یا درگذر کرے جسکے ہاتھ گرہ ہے نکاح کی۔
اور تم مرد درگذر کرو تو قریب ہے پرہیزگاری سے۔ اور نہ بھلا دو بھلائی رکھنی آپس میں۔
تحقیق اللہ جو کرتے ہو سو دیکھتا ہے۔

238. خبردار رہو نمازوں سے، اور بیچ والی نماز سے۔ اور کھڑے رہو اللہ کے آگے ادب سے۔
239. پھر اگر تم کو ڈر ہو، تو پیادہ پڑھ لو یا سوار۔
پھر جس وقت چین پاؤ تو یاد کرو اللہ کو، جیسا تم کو سکھایا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔

240. اور جو لوگ تم میں مر جائیں اور چھوڑ جائیں عورتیں۔
وصیت کر دیں اپنی عورتوں کے واسطے خرچ دینا ایک برس، نہ نکال دینا۔
پھر اگر وہ نکل جائیں تو گناہ نہیں تم پر، جو کچھ کریں اپنے حق میں دستور کی بات۔
اور اللہ زبردست ہے حکمت والا۔
241. اور طلاق والیوں کو خرچ دینا ہے موافق دستور کے لازم ہے پرہیزگاروں کو۔
242. اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے واسطے اپنی آیتیں شاید تم بوجھ (سمجھ) رکھو۔

243. تو نے نہ دیکھے وہ لوگ جو نکلے اپنے گھروں سے، اور وہ ہزاروں تھے، موت کے ڈر سے۔
پھر کہا ان کو اللہ نے، مر جاؤ۔ پیچھے ان کو جلایا (زندہ کیا)۔
اللہ تو فضل رکھتا ہے لوگوں پر، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔
244. اور لڑو اللہ کی راہ میں، اور جان لو کہ اللہ سنتا ہے جانتا۔

245. کون شخص ہے ایسا؟ کہ قرض دے اللہ کو اچھا قرض، کہ وہ اس کو دُونا کر دے کتنے برابر؟
اور اللہ تنگی کرتا ہے اور کشائش (خوشحالی)۔ اور اس پاس اُلٹے (لَوٹ) جاؤ گے۔

246. تو نے نہ دیکھی ایک جماعت بنی اسرائیل میں موسیٰ کے بعد؟
جب کہا اپنے نبی کو، کھڑا کر دے ہم کو ایک بادشاہ، کہ ہم لڑائی کریں اللہ کی راہ میں،
وہ بولا کہ یہ بھی توقع ہے تم سے کہ اگر حکم ہو تم کو لڑائی کا، تب نہ لڑو۔
بولے ہم کو کیا ہوا ہم نہ لڑیں اللہ کی راہ میں، اور ہم کو نکال دیا ہے ہمارے گھر سے، اور بیٹوں سے۔
پھر جب حکم ہوا انکو لڑائی کا، پھر گئے، مگر تھوڑے ان میں سے۔ اور اللہ کو معلوم ہیں گنہگار۔
247. اور کہا انکو انکے نبی نے، اللہ نے کھڑا کر دیا تم کو طالُوت بادشاہ۔
بولے، کہاں ہوگی اسکی سلطنت ہمارے اُوپر؟ اور ہمارا حق زیادہ ہے سلطنت میں اس سے، اور اسکو ملی نہیں کشایش مال کی۔
کہا اللہ نے اسکو پسند کیا تم سے اور زیادہ کشایش (کشادگی) دی عقل میں اور بدن میں۔
اور اللہ دیتا ہے اپنی سلطنت جس کو چاہے۔ اور اللہ کشایش (وسعت) والا ہے سب جانتا۔
248. اور کہا انکو انکے نبی نے، نشان اُسکی سلطنت کا یہ کہ آئے تمکو صندوق، جس میں ہے دل جمعی تمہارے رب کی طرف سے،
اور کچھ بچی چیزیں جو چھوڑ گئے موسیٰ اور ہارون کی اولاد، اٹھا لائیں اس کو فرشتے،
اس میں نشانی پُوری ہے تم کو اگر یقین رکھتے ہو۔

249. پھر جب باہر ہوا طالوت فوجیں لے کر، کہا، اللہ تم کو آزماتا ہے ایک نہر سے۔
پھر جسنے پانی پیا اسکا، وہ میرا نہیں۔ اور جسنے اسکو نہ چکھا، وہ ہے میرا، پھر جو کوئی بھر لے ایک چُلّو اپنے ہاتھ سے۔
پھر پی گئے اسکا پانی مگر تھوڑے ان میں۔
پھر جب پار ہوا وہ اور ایمان والے ساتھ اسکے، کہنے لگے، قوت نہیں ہم کو آج جالوت کی اور اسکے لشکروں کی۔
بولے، جنکو خیال تھا کہ اُنکو ملنا ہے اللہ سے،

بہت جگہ جماعت تھوڑی غالب ہوئی ہے جماعت بہت پر اللہ کے حکم سے۔
اور اللہ ساتھ ہے ٹھہرنے والوں کے۔

.250 اور جب سامنے ہوئے جالوت کے اور اسکی فوجوں کے، بولے،
اے رب ہمارے! ڈال دے ہم میں جتنی مضبوطی ہے اور ٹھہرا ہمارے پاؤں اور مدد کر ہماری اس کافر قوم پر۔

.251 پھر شکست دی انکو اللہ کے حکم سے، اور مارا داؤد نے جالوت کو،
اور دی اسکو اللہ نے سلطنت اور تدبیر، اور سکھایا اس کو جو چاہا۔
اور اگر دفع نہ کرواد ے اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے تو خراب ہو جائے ملک،
لیکن اللہ فضل رکھتا ہے جہان کے لوگوں پر۔

.252 یہ آیتیں اللہ کی ہیں، ہم تجھ کو سناتے ہیں۔ تحقیق۔ اور تو بیشک رسولوں میں ہے۔

.253 یہ سب رسول، بڑائی دی ہم نے ان میں ایک کو ایک سے،
کوئی ہے کہ کلام کیا اس سے اللہ نے، اور بلند کئے بعضوں کے درجے،
اور دی ہم نے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو نشانیاں صریح، اور زور دیا اسکو روح پاک سے۔
اور اگر چاہتا اللہ نہ لڑتے انکے پچھلے، بعد اسکے کہ پہنچے انکو صاف حکم،
لیکن وہ پھٹ گئے پھر کوئی ان میں یقین لایا، اور کوئی منکر ہوا۔
اور اگر چاہتا اللہ، نہ لڑتے، لیکن اللہ کرتا ہے جو چاہے۔

.254 اے ایمان والو!
خرچ کرو کچھ ہمارا دیا، پہلے اس دن کے آنے سے، جس میں نہ بکنا ہے اور نہ آشنائی ہے اور نہ سفارش۔
اور جو منکر ہیں وہی ہیں گنہگار۔

255. اللہ! اسکے سوا کسی کی بندگی نہیں، جیتا ہے سب کا تھامنے والا۔
نہیں پکڑ تی اس کو اونگھ اور نہ نیند۔
اسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔
کون ایسا ہے کہ سفارش کرے اسکے پاس مگر اسکے اذن سے،
جانتا ہے جو خلق کے روبرو ہے اور پیٹھ پیچھے۔
اور یہ نہیں گھیر سکتے اس کے علم میں سے کچھ مگر جو وہ چاہے۔
گنجائش ہے اس کی کرسی میں آسمان اور زمین کو۔ اور تھکتا نہیں اُن کے تھامنے سے،
اور وہی ہے اوپر سب سے بڑا۔

256. زور نہیں دین کی بات میں، کھل چکی ہے صلاحیت اور بے راہی،
اب جو کوئی منکر ہو مفسد سے اور یقین لائے اللہ پر اسنے پکڑی گہہ (سہارا) مضبوط، جو ٹوٹنے والی نہیں،
اور اللہ سنتا ہے جانتا۔
257. اللہ کام بنانے والا ہے ایمان والوں کا، نکالتا ہے انکو اندھیروں سے اُجالے میں۔
اور وہ جو منکر ہیں، اُنکے رفیق ہیں شیطان نکالتے ہیں اُنکو اُجالے سے اندھیروں میں۔
وہ ہیں دوزخ والے، وہ اسی میں رہ پڑے۔

258. تُو نے نہ دیکھا وہ شخص جو جھگڑا ابراہیم سے اسکے رب پر؟ واسطہ یہ کہ دی تھی اسکو اللہ نے سلطنت،
جب کہا ابراہیم نے میرا رب وہ ہے جو جِلاتا (زندگی بخشتا) ہے اور مارتا ہے،
بولا میں ہوں جِلاتا (زندگی بخشتا) اور مارتا،
کہا ابراہیم نے، اللہ تو لاتا ہے سورج کو مشرق سے، پھر تُو لے آ اسکو مغرب سے،
تب حیران رہ گیا وہ منکر۔ اور اللہ نہیں راہ دیتا بے انصاف لوگوں کو۔

259. یا جیسے وہ شخص، کہ گزرا ایک شہر پر اور وہ گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر،
بولا کہاں جلائے (زندہ کرے) گا اس کو اللہ مر گئے پیچھے؟
پھر مار رکھا اس کو اللہ نے سو برس، پھر اٹھایا۔ کہا، تُو کتنی دیر رہا؟
بولا میں رہا ایک دن یا دن سے کچھ کم۔
کہا، نہیں بلکہ تُو رہا سو برس اب دیکھ کھانا اپنا اور پینا، سڑ نہیں گیا۔
اور دیکھ اپنے گدھے کو اور تجھ کو ہم نمونہ کیا چاہیں لوگوں کے واسطے،
اور دیکھو ہڈیاں کس طرح انکو اُبھارتے ہیں، پھر ان پر پہناتے ہیں گوشت۔
پھر جب اس پر ظاہر ہوا، بولا، میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

260. اور جب کہا ابراہیم نے اے رب! دکھا مجھ کو کیوں کر جلائے (زندہ کرے) گا تو مُردے؟
فرمایا، کیا تو نے یقین نہیں کیا؟
کہا، کیوں نہیں! لیکن اس واسطے کہ تسکین ہو میرے دل کو۔
فرمایا، تو پکڑ چار جانور اُڑتے، پھر ان کو ہلا (مانوس کر) اپنے ساتھ سے،
پھر ڈال ہر پہاڑ پر اُنکا ایک ایک ٹکڑا، پھر انکو پکار، کہ آئیں تیرے پاس دوڑتے۔
اور جان لے کہ اللہ زبردست ہے حکمت والا۔

261. مثال انکی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں،
جیسے ایک دانہ، اس سے اُگیں سات بالیں، ہر بال میں سو سو دانے۔
اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے واسطے چاہے۔ اور اللہ کشائش (وسعت) والا ہے سب جانتا۔

262. جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال، اللہ کی راہ میں،
پھر پیچھے خرچ کر کر نہ احسان رکھتے ہیں نہ ستاتے ہیں، انہیں کو ہے ثواب انکا، اپنے رب کے ہاں۔
اور نہ ڈر ہے اُن پر، اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

263. بات کہنی معقول، اور درگذر کرنی، بہتر (ہے) اس خیرات سے جسکے پیچھے (ہو) ستانا،
اور اللہ بے پرواہ ہے تحمل والا۔
264. اے ایمان والو! مت ضائع کرو اپنی خیرات احسان رکھ کر اور ستا کر،
جیسے وہ جو خرچ کرتا ہے اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو، اور یقین نہیں رکھتا اللہ پر اور پچھلے دن پر۔
سو اس کی مثال جیسے صاف پتھر، اس پر پڑی ہے مٹی، پھر اس پر برسا زور کا مینہ، تو اس کو کر رکھا سخت۔
کچھ ہاتھ نہیں لگتی ان کو اپنی کمائی۔
اور اللہ راہ نہیں دیتا منکر لوگوں کو۔
265. اور مثال انکی جو خرچ کرتے ہیں مال اپنے اللہ کی خوشی چاہ کر اور اپنا دل ثابت کر کر،
جیسے ایک باغ ہے بلندی پر، اس پر پڑا مینہ تو لایا اپنا پھل دونا، پھر اگر نہ پڑا اُس پر مینہ، تو اوس ہی پڑی۔
اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔
266. بھلا خوش لگتا ہے تم میں کسی کو کہ ہوئے اس کا ایک باغ کھجور اور انگور کا،
نیچے اس کے بہتی ہیں ندیاں، اس کو وہاں حاصل سب طرح کا میوہ،
اور اس پر بڑھاپا پڑا، اور اس کے اولاد ہیں ضعیف (ناتواں)،
تب پڑا اس باغ پر بگولا، جس میں آگ تھی، تو وہ جل گیا۔
یُوں سمجھاتا ہے اللہ تم کو آیتیں، شاید تم دھیان کرو۔

267. اے ایمان والو! خرچ کرو ستھری چیزیں اپنی کمائی میں سے، اور جو ہم نے نکال دیا تم کو زمین میں سے،
اور نیت نہ رکھو گندی چیز پر کہ خرچ کرو، اور تم آپ وہ نہ لوگے، مگر جو آنکھیں موندلو۔
اور جان رکھو، کہ اللہ بے پرواہ ہے خوبیوں والا۔
268. شیطان وعدہ دیتا ہے تم کو تنگی کا، اور حکم کرتا ہے بے حیائی کا،
اور اللہ وعدہ دیتا ہے اپنی بخشش کا اور فضل کا، اور اللہ کشایش والا ہے سب جانتا۔

269. دیتا ہے سمجھ جسکو چاہے اور جسکو سمجھ ملی بہت خوبی ملی۔
اور وہی سمجھیں جن کو عقل ہے۔

270. اور جو خرچ کروگے کوئی خیرات یا قبول کروگے کوئی منّت، سو اللہ کو معلوم ہے،
اور گنہگاروں کا کوئی نہیں مددگار۔
271. اگر کھلی دو خیرات تو کیا اچھی بات،
اور اگر چھپاؤ اور فقیروں کو پہنچاؤ تو تم کو بہتر ہے۔ اور اُتارتا ہے کچھ گناہ تمہارے،
اور اللہ تمہارے کام سے واقف ہے۔
272. تیرا ذمہ نہیں انکو راہ پر لانا، لیکن اللہ راہ پر لائے جسکو چاہے۔
اور مال جو خرچ کروگے، سو اپنے واسطے، جب تک خرچ نہ کروگے مگر اللہ کی خوشی چاہ کر،
اور جو خرچ کروگے خیرات، پوری ملے گی تم کو، اور تمہارا حق نہ رہے گا۔

273. دینا ہے ان مفلسوں کو جو اٹک رہے ہیں اللہ کی راہ میں، چل پھر نہیں سکتے ملک میں،
سمجھے انکو بے خبر محفوظ، اُنکے نہ مانگنے سے، تُو پہچانتا ہے انکو انکے چہرے سے،
نہیں مانگتے لوگوں سے لپٹ کر، اور جو خرچ کروگے کام کی چیز وہ اللہ کو معلوم ہے۔
274. جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں، رات اور دن چھپے اور کھلے، تو انکو مزدوری اُنکی اپنے رب کے پاس،
اور نہ ڈر ہے ان پر نہ وہ غم کھائیں گے۔

275. جو لوگ کھاتے ہیں سود، نہ اُٹھیں گے قیامت کو مگر جسطرح اُٹھتا ہے جسکے حواس کھو دیئے جن نے لپٹ کر۔
یہ اس واسطے کہ انہوں نے کہا، سودا کرنا بھی ویسا ہی ہے جیسا سُود لینا، اور اللہ نے حلال کیا سودا اور حرام کیا سُود۔
پھر جس کو پہنچی نصیحت اپنے رب کی، اور باز آیا، تو اس کا ہے جو آگے ہو چکا، اور اس کا حکم اللہ کے اختیار۔
اور جو کوئی پھر کرے، وہی ہیں دوزخ کے لوگ، وہ اسی میں رہ پڑے۔

276. مٹاتا ہے اللہ سُود اور بڑھاتا ہے خیرات۔
اور اللہ نہیں چاہتا کسی ناشکر گنہگار کو۔
277. جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے، اور قائم رکھی نماز اور دی زکوٰۃ،
انکو ہے بدلا انکا اپنے رب کے پاس، اور اُن پر ڈر ہے نہ وہ غم کھائیں گے۔
278. اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو جو رہ گیا سُود، اگر تم کو یقین ہے۔
279. پھر اگر نہیں کرتے، تو خبردار ہو جاؤ لڑنے کو اللہ سے اور اس کے رسول سے،
اور اگر توبہ کرتے ہو، تو تم کو پہنچتے ہیں اصل مال تمہارے، نہ تم کسی پر ظلم کرو، نہ کوئی تم پر۔
280. اور اگر ایک شخص ہے تنگی والا، تو فرصت دینی چاہیئے جب تک کشائش (خوشحالی) پائے،
اور اگر خیرات کردو تو تمہارا بھلا ہے، اگر تم کو سمجھ ہو۔
281. اور ڈرتے رہو اس دن سے جس میں اُلٹے (لوٹ کر) جاؤ گے اللہ کے پاس،
پھر پورا ملے گا ہر شخص کو جو اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

282. اے ایمان والو! جس وقت معاملت کرو ادھار کی کسی وعدہ مقررہ تک تو اس کو لکھو۔
اور چاہیئے لکھ دے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف سے،
اور نہ کنارہ کرے لکھنے والا اس سے کہ لکھ دیوے جیسا سکھایا اس کو اللہ نے سو وہ لکھے۔
اور بتادے جس پر حق دینا ہے اور ڈرے اللہ سے جو رب ہے اس کا، اور ناقص نہ کرے اس میں سے کچھ۔
پھر اگر جس شخص پر دینا آیا، بے عقل ہے، یا ضعیف ہے،
یا آپ نہیں بتا سکتا، تو بتا دے اسکا اختیار والا انصاف سے۔
اور شاہد کرو دو شاہد اپنے مردوں میں سے۔

پھر اگر نہ ہوں دو مرد، تو ایک مرد اور دو عورتیں،
جن کو پسند رکھتے ہو شاہدوں میں، کہ بھول جائے ایک عورت تو یاد دلا دے اسکو وہ دوسری۔
اور کنارہ نہ کریں شاہد جس وقت بلائے جائیں،
اور کاہلی نہ کرو اسکے لکھنے سے، چھوٹا ہو یا بڑا، اسکے وعدہ تک۔
اس میں خوب انصاف ہے اللہ کے ہاں، اور درست رہتی ہے گواہی، اور لگتا کہ تم کو شبہ نہ پڑے،

مگر ایسا کہ سودا ہو روبرو، پھر بدل کرتے ہو آپس میں، تو گناہ نہیں تم پر، کہ نہ لکھو اس کو،
اور شاہد کر لو جب سودا کرو، اور نقصان نہ کیا جائے لکھنے والا، نہ شاہد،
اور اگر ایسا کرو تو یہ گناہ کی بات ہے تمہارے اندر۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے، اور اللہ تم کو سکھاتا ہے، اور اللہ سب چیز سے واقف ہے۔

283. اور اگر تم سفر میں ہو، اور نہ پاؤ لکھنے والا، تو گرو ہاتھ میں رکھنی (باقبضہ پر معاملہ کرنا)۔
پھر اگر اعتبار کرے ایک دوسرے کا، تو چاہیئے پورا کرے جس پر اعتبار کیا اپنے اعتبار کو، اور ڈرتا رہے اللہ سے جو رب ہے اسکا،
اور نہ چھپاؤ گواہی کو۔ اور جو کوئی وہ چھپائے تو گنہگار ہے دل اسکا۔
اور اللہ تمہارے کام سے واقف ہے۔

284. اللہ کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔
اور اگر کھولو گے اپنے جی کی بات یا چھپاؤ گے، حساب لے گا تم سے اللہ۔
پھر بخشے گا جسکو چاہے اور عذاب کرے گا جسکو چاہے،
اور اللہ سب چیز پر قادر ہے۔

285. مانا رسول نے جو کچھ اترا اسکو اسکے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے ۔
سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور کتابوں کو اور رسولوں کو،
ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے رسولوں میں ،
اور بولے ہم نے سنا اور قبول کیا،
تیری بخشش چاہیئے، اے رب ہمارے! اور تجھی تک رجوع ہے ۔
286. اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی شخص کو مگر جو اسکی گنجائش ہے ۔
اسی کو ملتا ہے جو کمایا، اور اُسی پر پڑتا ہے جو کیا،
اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں ،
اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری، جیسا رکھا تھا تُو نے اگلوں پر،
اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے جس کی طاقت نہیں ہم کو،
اور درگذر کر ہم سے، اور بخشش ہم کو، اور رحم کر ہم پر،
تُو ہمارا صاحب ہے، مدد کر ہماری قوم کافروں پر ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com